CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU

8686/02
9686/02

Paper 2 Reading and Writing

October/November 2003

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.
Dictionaries are not permitted.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.
You should keep to any word limit given in the questions.
At the end of the examination, fasten all your work securely together.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی دی گئی ہے، تو اس کے بیرونی صفحے پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیے گئے ہیں: [ ]
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے منسلک کر دیں۔

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2003
UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
Local Examinations Syndicate

[Turn over

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

درندوں کے لڑانے کا مشغلہ قدیم ہندوستان میں کہیں یا کبھی نہیں سنا گیا تھا۔ یہ پرانے رومیوں کا پسندیدہ مشغلہ تھا، جہاں انسان اور درندے کبھی باہم اور کبھی ایک دوسرے سے لڑائے گئے تھے۔ مسیحیت کے عروج پاتے ہی وہاں بھی یہ رواج ختم کر دیا گیا تھا۔ مگر آج تک ہسپانیہ میں اور بعض دیگر یورپی ممالک میں وحشی سانڈ باہم اور کبھی کبھی انسانوں سے لڑائے جاتے ہیں۔ لکھنو میں نواب غازی الدین حیدر کو غالباً ان کے یورپین دستوں نے درندوں کی لڑائی دیکھنے کا شوق دلایا۔ مختلف اقسام کے درندوں کی لڑائیوں کے تماشے دکھائے گئے تھے، جن میں سے شیر، تیندوے، ہاتھی، اونٹ اور گینڈے سب سے مقبول تھے۔

لکھنو میں ہاتھیوں کی لڑائی بہت پسند کی جاتی تھی اور نہایت ہی دلچسپ سمجھی جاتی تھی۔ اور یہ شوق اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ نصیر الدین کے زمانے میں ڈیڑھ سو لڑاکو ہاتھی تھے، جن کا سواری سے تعلق نہ تھا۔ ہاتھیوں کی لڑائی کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ مست ہوں۔ اس لیے کہ ہاتھی جب تک مست نہ ہوں، نہیں لڑتے۔ اور لڑیں بھی تو اُن میں فتح یابی اور حریف پر غالب آنے کا سچا جوش اور غصہ نہیں ہوتا۔ لڑائی کے وقت اُن کی گردن سے دُم تک ایک رسا باندھا ہوتا ہے۔ حریف کا سامنا ہوتے ہی دونوں حریف سونڈیں اور دُمیں اُٹھا کے بڑے زور سے ایک دوسرے پر جھپٹ پڑتے ہیں اور بڑی زبردست ٹکر ہوتی ہے۔ اس کے بعد برابر ٹکروں پر ٹکریں ہوتی ہیں جن کی آواز بڑی دور تک جاتی ہے۔ پھر دونوں ایک دوسرے سے منہ ملا کے اور دانتوں کو اَڑا کے ایک دوسرے کو ریلنا اور ڈھکیلنا شروع کرتے ہیں، جس میں ان کے جسم کے پیچ وتاب کھانے سے اندازہ ہوتا ہے کہ کیسا زور لگا رہے ہیں۔ فیل بان آنکس مار مار کے زور لگانے پر انہیں اور زیادہ ابھارتے رہتے ہیں۔ آخر دونوں میں سے ایک ہاتھی کمزور پڑتا اور ریلے کی تاب نہ لا کے زمین پر گرتا ہے۔ غالب ہاتھی اُس وقت اکثر دانت سے اس کا پیٹ پھاڑ ڈالتا اور کام تمام کر دیتا ہے۔ لیکن اکثر ہاتھیوں کا معمول ہے کہ کمزور پڑتے ہی دانت چھڑا کے بھاگتے ہیں اور غالب آنے والا تعاقب کرتا ہے۔ پا گیا تو ٹکریں مار کے گراتا اور اکثر دانتوں سے پیٹ پھاڑ کے مار ڈالتا ہے۔ لیکن اگر وہ نکل گیا تو جان بچ جاتی ہے۔

ا۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہوں۔

قدیم۔ تماشا ۔ مست ۔ زبردست ۔ تعاقب

[Total : 5 marks]

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیے۔

اصلی ۔ عروج ۔ حریف ۔ فتح ۔ جوش

[Total : 5 marks]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس دیے جا سکتے ہیں۔
کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

۱: مصنف نے یورپ کا ذکر کیوں کیا؟ [3]

۲: ہندوستان میں جانوروں کے لڑانے کا شوق کیسے پیدا ہوا؟ تفصیل سے لکھیے۔ [3]

۳: ہاتھیوں کی لڑائی میں کون کون سے اقدام کیے جاتے ہیں؟ [4]

۴: ہاتھیوں کی لڑائی کے انجام کیا ہوتے ہیں؟ [3]

۵: اس عبارت کا مناسب عنوان لکھیے۔ [2]

[Total : 15 + 5 for language = 20 marks]

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

بُل فائٹنگ کا سب سے اہم کردار تو بُل ہوتا ہے۔ ہسپانیہ کے طول وعرض میں متعدد ایسے فارم ہیں جہاں پر بُل فائٹنگ میں حصہ لینے والے اعلیٰ نسل کے بُل پالے جاتے ہیں۔ ہر فارم کا بُل خصوصی عادات واطوار کا مالک ہوتا ہے۔ تجربہ کار تماشائی بُل رِنگ میں بُل کے داخل ہوتے ہی بتا دیتے ہیں کہ یہ فلاں فارم کا پالا ہوا بُل ہے۔

پرورش کے دوران میں سوائے رکھوالے کے اور کوئی شخص بُل کے پاس نہیں پھٹک سکتا تا کہ وہ انسان کے ساتھ میل جول سے اپنے خوفناک جنگلی اطوار نہ کھودے۔ یہی وجہ ہے کہ بُل رِنگ میں داخل ہوتے ہی تماشائیوں کا شوروغوغا بُل کو پریشان کردیتا ہے۔ بہترین بُل کا وحشی اور ناتجربہ کار رہنا ازحد ضروری ہے۔ اسی لیے جو بُل ایک مرتبہ بُل رِنگ میں داخل ہو جائے اُسے ہمیشہ ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے اُسے بُل رِنگ میں نہ مارا جا سکے تو پھر بُل فائٹ ختم ہونے پر اُسے فارم میں لے جا کے فوراً ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ اگر بُل نہ مارا جائے اور ایک سے زیادہ مرتبہ اُسے رِنگ میں داخل ہونے کا موقع دیا جائے تو بُل فائٹر کو یقیناً ہلاک کر دیتا۔

ماضی میں ہر سال سینکڑوں امراء اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے تھے۔ پوپ نے عیسائی شہزادوں کو مذہب سے خارج کر دینے کی دھمکی دی۔ اس کے نتیجے میں ایسا قانون بنایا گیا، جس کے تحت ایک بُل صرف ایک ہی مرتبہ بُل فائٹ میں حصہ لے سکتا تھا۔

آجکل بہت سے لوگ بُل فائٹنگ کے سخت مخالف ہیں، جنہوں نے خیراتی ادارے قائم رکھے، اُن کا خیال ہے کہ اکیسویں صدی میں اس قسم کے 'کھیل' معصوم جانوروں پر ناجائز اذیت سے کم نہیں۔ جانوروں کو بھی حقوق ملنے چاہئیں۔ دوسری طرف بُل فائٹنگ کے حامی یہ کہتے ہیں کہ کبھی کبھی بُل جیت جاتے ہیں اور فائٹر کو زخمی یا مار ڈالتے ہیں۔ بہرحال ابھی تک اسپین کی حکومت نے شاید اس لیے بُل فائٹنگ پر کوئی پابندی نہیں لگائی کیونکہ وہاں کے عوام میں یہ رواج نہایت ہی مقبول ہے۔

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس دیے جا سکتے ہیں۔
کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

۱: اس عبارت میں بُل فائٹ کے پرستاروں کی کن خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے؟ [2]

۲: مصنف کے مطابق بہترین بُل میں کونسی صفات ہونی چاہئیں؟ [2]

۳: بُل کو انسان سے الگ کیوں پالا جاتا ہے؟ تفصیل سے بتائیے۔ [4]

۴: بُل فائٹ کے بعد بُل کو کیوں مار دیا جاتا ہے؟ [3]

۵: بُل فائٹ کے متعلق کیا قانون بنایا گیا تھا اور کیوں؟ [4]

[Total : 15 + 5 for language = 20 marks]

۵۔ (الف) مندرجہ بالا دونوں اقتباسات کے حوالے سے جانوروں میں لڑائی کرانے کے طریقوں کا موازنہ کیجیے۔ [10]

۵۔ (ب) کیا جانوروں کی لڑائیاں ممنوع ہونی چاہئیں؟ اس بارے میں اپنی رائے دیجیے۔ [5]

سوال کا جواب ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں: [5]

[Total : 20 marks]

BLANK PAGE

BLANK PAGE

BLANK PAGE